

مدت سے یہ سلسلہ جاری ہے، ایک طرف علمائے اہل سنت ہیں اور دوسری طرف ان کے مخالفین، (وہ بھی انہیں سے ٹوٹ کر اور انہیں کو چھوڑ کر گئے ہیں)۔ ان کی شکایت یہ ہے کہ ”علمائے اہل سنت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کیوں برہماتے ہیں؟“ اور علمائے اہل سنت کی شکایت یہ ہے کہ ان کے مخالفین ”حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کیوں گھٹاتے ہیں؟“۔ شکایتیں تو اور بھی ہیں مگر بڑی شکایت یہی ہے۔۔۔۔۔ قرآن کریم کی روشنی میں ہم ان شکایات کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ قرآن حکیم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوبوں اور پیاروں کی شان برہانا سنت الہی ہے اور شان گھٹانا، ابلیس لعین، کفار و مشرکین اور یہود و نصاریٰ کی عادت ہے۔۔۔۔۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ جب بھی دونوں کا مقابلہ ہوتا ہے تو علمائے اہل سنت ایسی آیات و احادیث تلاش کرتے ہیں جن میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی رفعت شان کا ذکر ہو اور ان کے مخالفین ایسی آیات و احادیث تلاش کرتے ہیں جن سے وہ اپنے خیال کے مطابق حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان گھٹا سکیں۔۔۔۔۔ دونوں حضرات کی فکر کی بلندیوں اور پستیوں کا آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔۔۔۔۔ حقیقت میں محبت کی فطرت یہ ہے کہ وہ نہ